Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۲۱ محرم ۱۳۸۹ ۹ شہادت ۱۳۴۸ ہش ۹ اپریل ۱۹۶۹ء	نمبر ۸۰

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۸ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

○ ربوہ ۸ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام طبیعت تو آج صبح اچھی ہے۔ البتہ کسی قدر ضعف کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

○ ربوہ ۸ شہادت۔ حضرت سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت آج صبح پہلے کی نسبت کسی قدر بہتر ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازئ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

○ مکرم سید جواد علی صاحب مبلغ امریکہ کے والد محترم سید سمیع اللہ شاہ صاحب بوجہ دماغی عارضہ بیمار ہیں۔ اور آجکل مینٹل ہسپتال لاہور میں داخل ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مکرم شاہ صاحب کو صحت عطا فرمائے۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

○ ربوہ — میرے بہنوئی مکرم بشیر الحق صاحب ابن محترم حاجی نصیر الحق صاحب مرحوم لمبے عرصہ سے پتّا میں شدید درد نیز انتڑیوں اور جگر میں سوزش کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ اور آج کل میو ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ وہ بہت تکلیف میں ہیں اور بے کار ہونے کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازئ عمر کے لئے دردِ دل سے دعائیں کریں۔ نیز میری ہمشیرہ عزیزہ عابدہ بھی انگلستان میں بہت بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ نور الحق ایم۔ اے۔ سٹوڈنٹ ربوہ)

○ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے "امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔" (افسر امانت تحریک)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب تک رسول اللہ کی اطاعت اور اسلام کا نمونہ اپنے اندر پیدا نہ کرو مطمئن نہ ہو

"یہ بڑی غور طلب بات ہے اس کو سرسری نہ سمجھو۔ مسلمان بننا آسان نہیں ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور اسلام کا نمونہ جب تک اپنے اندر پیدا نہ کرو مطمئن نہ ہو۔ یہ صرف چھلکا ہی چھلکا ہے۔ اگر بدوں اتباع مسلمان کہلاتے ہو۔ نام اور چھلکے پر خوش ہو جانا دانشمند کا کام نہیں ہے کسی یہودی کو ایک مسلمان نے کہا کہ تو مسلمان ہو جا۔ اس نے کہا تو صرف نام پر خوش نہ ہو جا۔ میں نے اپنے لڑکے کا نام خالد رکھا تھا اور شام سے پہلے ہی اسے دفن کر آیا۔ پس حقیقت کو طلب کرو۔ نرے ناموں پر راضی نہ ہو جاؤ۔ کس قدر شرم کی بات ہے کہ انسان عظیم الشان نبی کا اُمتی کہلا کر کافروں کی سی زندگی بسر کرے۔ تم اپنی زندگی میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نمونہ دکھاؤ۔ وہی حالت پیدا کرو اور دیکھو اگر وہی حالت نہیں ہے تو تم طاغوت کے پیرو ہو۔"

(الحکم ۲۴ر جنوری ۱۹۰۱ء)

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے والد بزرگوار

حضرت چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

ربوہ ۸ اپریل۔ نہایت درجہ افسوس اور دلی غم و اندوہ کے ساتھ احباب جماعت تک یہ اطلاع پہنچائی جاتی ہے کہ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب ڈائریکٹر آف انٹرنیشنل سنٹر فار تھیورٹیکل فزکس ٹریسٹ کے والد بزرگوار اسلام و احمدیت کے فدائی، قرآن مجید اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق متقی و پرہیزگار اور بلند پایہ مستجاب الدعوات بزرگ حضرت چوہدری محمد حسین صاحب کل ۷ ماہ شہادت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۷ اپریل ۱۹۶۹ء بروز دوشنبہ ۳ بجے علی الصبح کراچی میں بعمر قریباً ۸۷ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ کا جنازہ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب اور آپ کے جملہ دیگر برادران اور اعزہ ۷ اپریل ۶۹ء کو ہی کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز لائلپور لائے اور پھر وہاں سے جنازہ بذریعہ ایمبولنس کار اسی روز سوا سات بجے شام ربوہ پہنچا۔ اسی رات دس بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں ربوہ کے مقامی احباب کے علاوہ جھنگ اور ملتان کے بعض احباب نے بھی جو بروقت ربوہ پہنچ گئے تھے شرکت کی۔ نماز جنازہ پڑھانے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے کافی دور تک جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر حضرت چوہدری صاحب مرحوم کے جسد خاکی کو مبشرین اسلام کے قطعہ خاص میں سپرد خاک کیا گیا۔ حضور نے حضرت چوہدری صاحب مرحوم کے جسد خاکی کو خاص اس قطعہ میں دفن کئے جانے کی خصوصی منظوری عطا فرمائی تھی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کرائی جس میں جملہ حاضر احباب شریک ہوئے۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۹ شہادت ۱۳۴۸ہش

تبلیغ و اشاعت

تبلیغ و اشاعت ہر مسلمان کا فریضہ ہے اور مسلمان اپنے اس فریضہ کو شروع ہی سے ادا کرتے آئے ہیں نبوت اور خلافت راشدہ کے دوران تو یہ کام ایک نظام کے تحت چلایا جا رہا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور خلیفہ وقت کے دور میں مبلغ جوانب و اطراف میں بھیجے جاتے تھے۔ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ کا آغاز کیا تھا۔ آپ مختلف عرب قبیلوں کی طرف اسلامی وفد روانہ کرتے تھے۔ اور آپ نے بڑے بڑے سرمایہ داروں اور بادشاہوں کو تبلیغی مکتوبات بھی ارسال فرمائے تھے۔ آپ کے وصال کے بعد آپ کے خلفاء یہ کام سرانجام دیتے رہے۔ اور ضرورت پر اشاعتی اور تبلیغی وفود اور افراد کو اس کام پر لگایا گیا۔ مگر چونکہ مسلمانوں کا قبضہ تھوڑی مدت میں معلومہ دنیا پر ہوگیا۔ خلافت راشدہ کے بعد یہ نظام قائم نہ رہ سکا۔ بادشاہ اور حکمران فتوحات اور ان کے متعلقات میں زیادہ منہمک ہوگئے۔ اس لئے درویشوں کا ایک سلسلہ میدان تبلیغ میں داخل ہوا۔ جو اپنے اپنے طور پر الگ الگ مشن رکھتے تھے۔ ایک درویش کے کئی مرید ہوتے تھے۔ جن کو وہ اپنے طور پر مختلف اطراف میں تعینات کرتا تھا۔ اگرچہ یہ سلسلہ اپنا ایک نظام رکھتا تھا مگر پھر بھی اس کو ایسا نظام نہیں کہا جا سکتا۔ جو عیسائیت نے کلیسائی نظام پوپ کے ماتحت قائم کیا ہوا ہے۔ کلیسائی نظام بھی اگرچہ مختلف کلیساؤں میں بٹا رہا ہے مگر یہ مسلمانوں کے درویشی نظام سے زیادہ پائیدار ثابت ہوا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رومن کیتھولک فرقہ ان میں ایک نمونہ پیش کرتا رہا ہے۔ پوپ سے بغاوت کے باوجود پروٹسٹنٹ اور ہر نئے فرقے نے بھی اپنی اپنی جگہ کلیسائی نظام قائم کر لیا ہے۔ اور باوجود یورپ میں آزادی کی فضا کے یہ مختلف کلیسائی نظام نہایت منظم طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ مگر مسلمانوں میں افسوس ہے کہ درویشی نظام مؤثر اور پائیدار نہیں رہا۔ اگرچہ اب تک مختلف صوفیانہ سلسلے چل رہے ہیں۔ مگر پھر بھی مسلمانوں میں عیسائیوں کی نسبت انتشار زیادہ ہی رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خود اللہ تعالےٰ نے جو تجدیدی نظام قائم کیا ہے۔ جب اسلام مختلف اقوام میں پھیلتا چلا گیا۔ تو دانشوروں نے الٰہی تجدیدی نظام سے الگ ہو کر اپنے اپنے الگ فرقے قائم کر لئے۔ اس میں مختلف مکاتب فقہ نے بھی اثر اندازی کی ہے۔ فقیہوں نے اپنے اپنے ذوق اور انداز سے معاشرتی مسائل میں قضاء کی حد تک ایک دوسرے سے اختلاف کیا ہے۔ اگرچہ فقہاء نے جو کام کیا ہے وہ نہایت شاندار ہے اور کوئی دین اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتا مگر ان اختلافات نے مسلمان علماء میں بھی انفرادیت کے رجحانات مضبوط کر دیئے۔ اور ہر مکتب کے مقلد پیش رو نے ایک گروہ کو اپنے ساتھ ملا کر باہم مناظرہ بازی کا بازار گرم کر دیا۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں میں اجتماعی جذبہ تبلیغ و اشاعت کو بڑا نقصان پہنچا۔ دوسری اقوام میں تبلیغ و اشاعت کا جوش فقہی مسائل میں باہم مناظرہ بازی سے نکلنے لگا۔ اگرچہ اس کے باوجود درویشوں کا سلسلہ اپنی جگہ تبلیغ و اشاعت کا کام کرتا رہا۔ مگر رفتہ رفتہ ان میں بھی فقہی اختلافات نے اثر کرنا شروع کر دیا۔ اس دوعملی کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ عوام کے ذہنوں میں دینی تصور کا کوئی محکم رشتہ قائم نہ رہا۔ اور دین میں باوجود ایک خدا ایک رسول ایک کتاب کے عقائد کی انتشار پیدا ہوتا چلا گیا۔ اِلَّا مَاشَاءَ اللہ

(باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

روپیہ کا بہترین مصرف

عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ بُجْدُدَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ دِیْنَارٍ یُنْفِقُہُ الرَّجُلُ دِیْنَارٌ یُنْفِقُہٗ عَلٰی عِیَالِہٖ وَدِیْنَارٌ یُنْفِقُہٗ عَلٰی دَآبَّتِہٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَدِیْنَارٌ یُنْفِقُہٗ عَلٰی اَصْحَابِہٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

ترجمہ:۔ حضرت ثوبانؓ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین پیسہ جو انسان خرچ کرتا ہے وہ ہے جو وہ اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے۔ یا اللہ کی راہ میں پالے جانے والے جانور کو کھلانے پلانے پر خرچ کرتا ہے۔ یا اللہ تعالےٰ کی راہ میں جو جہاد میں اس کے شریک کار ہیں ان پر خرچ کرتا ہے۔

حقیقت کو حقیقت دیکھتے ہیں

خدا کی تجھ کو قدرت دیکھتے ہیں
سزاوارِ خلافت دیکھتے ہیں

نہیں یہ کچھ قیاس و ظنِ تنویر
علیٰ وجہ البصیرت دیکھتے ہیں

نیا دورِ خلافت دیکھتے ہیں
بہ منہاجِ نبوت دیکھتے ہیں

محمدؐ رحمۃ للعالمین ہیں
انہیں کا فیضِ رحمت دیکھتے ہیں

وہ بس لفظوں کی صورت دیکھتے ہیں
کہاں وجہِ شباہت دیکھتے ہیں

مجاز آئینہ ہے تنویر جس میں
حقیقت کو حقیقت دیکھتے ہیں

تنویر

چند تاریخی صداقتیں

جو یہود کے لئے ناقابلِ برداشت تھیں

"عہد کا رسول بنی اسماعیل میں سے آئے گا"

(محترم جناب شیخ عبد القادر صاحب۔ لاہور)

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام فرماتے ہیں :-

مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنا ہیں مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ، یعنی روح حق آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا بلکہ جو کچھ سنے گا وہی کہے گا۔ اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔

اس وصیت کے آخر میں فرمایا :-

مَیں نے یہ باتیں تم سے تمثیلوں میں کہیں۔ وہ وقت آتا ہے کہ پھر تم سے تمثیلوں میں نہ کہوں گا بلکہ صاف صاف تمہیں باپ (کی باتوں) کی خبر دوں گا۔

(یوحنا ۱۶/۱۲-۱۳ ، ۱۶/۲۵)

انجیل متی میں لکھا ہے :-

یہ سب باتیں یسوع نے بھیڑ سے تمثیلوں میں کہیں اور بغیر تمثیل کے وہ ان سے کچھ نہ کہتا تھا تاکہ جو (داؤد) نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ

"مَیں تمثیلوں میں اپنا منہ کھولوں گا۔ مَیں ان باتوں کو ظاہر کروں گا جو بنائے عالم سے پوشیدہ رہی ہیں"

(متی ۱۳/۳۵-۳۴)

انجیل مرقس میں لکھا ہے :-

اور وہ ان کو اس قسم کی بہت سی تمثیلیں دے دے کر، ان کی قوتِ برداشت کے مطابق کلام سناتا تھا۔ اور بے تمثیل ان سے کچھ نہ کہتا تھا۔ لیکن خلوت میں اپنے خاص شاگردوں سے سب باتوں کے معنی بیان کرتا تھا۔ (مرقس ۴/۳۳-۳۴)

واد ئ قمران کے صحائف میں ایک "فرستادۂ حق" کا ذکر ہے۔ اس کے متعلق لکھا ہے :-

اور تمام وہ چیزیں جو اسرائیل سے پوشیدہ ہیں۔ اس انسان پر منکشف ہوئیں جو معلم تورات ہے۔ یہ باتیں روح کی بغاوت کے خوف سے، جماعتِ اسرائیل سے مخفی رکھی گئیں۔

(The Riddle of The Scrolls by Medico P. 224-225)

بعض علماء اس طرف گئے ہیں کہ صحائفِ قمران میں "فرستادہ حق" سے مراد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام ہیں۔

ان حوالوں سے ظاہر ہے کہ بنی اسرائیل سے بہت سی تاریخی صداقتیں مخفی تھیں۔ اور وہ ان باتوں کے متعلق کچھ سننے کی تاب بھی نہیں رکھتے تھے۔ حضرت مسیح علیہ السلام کاشفِ اسرارِ دین بن کر مبعوث ہوئے۔ آپ نے ان باتوں کا اظہار اپنے خاص شاگردوں کے سامنے کیا۔ عوام کو یہ باتیں تمثیلوں میں سمجھائی گئیں۔ ہاں آپ نے یہ پیشگوئی کی کہ نبیٔ موعود، روح الحق بن کر آئے گا اور وہ اس قسم کی ساری مخفی باتیں کھول کر رکھ دے گا۔ عوام یہود کے لئے اور عام شاگردوں کے لئے ناقابلِ برداشت باتیں کونسی تھیں؟ اناجیل، اور عیسائی لٹریچر سے ان کی تعیین کی جاسکتی ہے۔ مندرجہ ذیل باتیں ایک تاریخی صداقت کا درجہ رکھتی ہیں۔ لیکن یہود کے لئے ناقابلِ برداشت تھیں۔

(۱)

حضرت مسیح علیہ السلام یہود کو یہ سمجھانا چاہتے تھے کہ بنی اسرائیل اب انعام نبوت کے قابل نہیں رہے خدائی بادشاہت بنی اسرائیل سے چھن رہی ہے اور ایک دوسری قوم کے سپرد ہوگی جو کہ اس کے پھل لائے گی۔ نبیٔ موعود نے بھی اسی قوم میں آنا ہے۔ وہ داؤد کی نسل سے نہیں ہوگا بلکہ "خداوندِ داؤد" بن کر مبعوث ہوگا۔ یہ باتیں بنی اسرائیل پر بہت شاق گذریں۔ انجیل متی میں انگوری باغ کی تمثیل کے نتیجہ میں لکھا ہے :-

اس لئے مَیں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی اور اس قوم کو جو اس کے پھل لائے دے دی جائے گی۔

اور جو اس پتھر پر گرے گا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ لیکن جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالے گا۔۔۔۔

اور جب فریسی جمع ہوئے تو یسوع نے ان سے یہ پوچھا کہ تم مسیح (نبیٔ موعود کا خطاب) کے حق میں کیا سمجھتے ہو؟ وہ کس کا بیٹا ہے؟ انہوں نے اس سے کہا داؤد کا۔ اس نے ان سے کہا۔۔۔ کہ داؤد تو اُسے (اپنا) خداوند (ادونی = سیدی) کہتا ہے وہ اس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟

(متی ۲۱/۴۳-۴۴ ، ۲۲/۴۱-۴۶)

سردار کاہنوں اور فریسیوں نے جب یہ تمثیلات سُنیں تو آپ کے اشارات کو سمجھ گئے۔ نتیجۃً آپ کو گرفتار کرنے کی کوشش میں لگ گئے۔

(متی ۲۱/۴۵-۴۶)

ان حوالوں سے ظاہر ہے کہ نبیٔ موعود کے متعلق حضرت مسیح علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ اس نے بنی اسرائیل سے نہیں بلکہ ایک دوسری قوم سے مبعوث ہونا ہے اور یہ کہ بنی اسرائیل نبوت کے ورثہ سے یکسر محروم ہوگئے ہیں۔ اور یہ بات بنی اسرائیل کو سننا گوارا نہ تھی۔ اس لئے آپ نے تمثیلوں میں یہ بات سمجھائی لیکن خاص شاگردوں اور اہم شخصیتوں کو آپ نے صاف صاف بتا دیا کہ عہد کا رسول بنی اسرائیل میں سے نہیں بلکہ ان کے بھائیوں بنی اسمٰعیل میں مبعوث ہوگا۔

(۲)

تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ چرچ کی تحویل میں برنباس حواری کی ایک انجیل بھی تھی۔ انجیل برنباس کی موجودگی کا ذکر آبائے کلیسیا شروع سے کرتے آئے ہیں چرچ نے اسے مخفی رکھا کیونکہ اس میں صاف ذکر تھا کہ عہد کا رسول بنی اسرائیل سے نہیں بلکہ بنی اسمٰعیل سے ظاہر ہوگا پوپ کا ایک مصاحب، جب اس انجیل کو پڑھ کر مسلمان ہوگیا۔ اور مزید اخفاء ممکن نہ رہا تو کلیسیا نے اس انجیل کو بگاڑ کر دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔ جگہ جگہ قرآن و حدیث کے مضامین درج کر دیئے یہ تأثر دینے کے لئے کہ یہ انجیل کسی مسلمان نے لکھی ہے۔ واقعۂ صلیب اور صعودِ مسیح کے متعلق مسلمانوں کے مروّجہ عقائد اس میں شامل کئے گئے۔ اس طرح انجیل برنباس کا اطالوی ترجمہ شائع کر کے چرچ نے یہ اعلان کر دیا کہ یہ انجیل کسی نومسلم کی لکھی ہوئی ہے۔ قرائن یہ بتاتے ہیں کہ اصل یونانی انجیل چرچ نے پردۂ اخفاء میں رکھی ہے۔ اس کا اطالوی اور ہسپانوی ترجمہ مع مذکورہ اضافوں کے دنیا کے سامنے آیا۔ ہسپانوی ترجمہ بھی پُراسرار طور پر گم ہوگیا اب محض اطالوی ترجمہ ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ شائع شدہ انجیل میں اصل مواد بھی موجود ہے۔ کلیسیا نے جو باتیں داخل کیں اور جن محرّفہ ابواب کا اضافہ کیا ان کی نشاندہی کوئی مشکل کام نہیں۔

انجیل برنباس میں لکھا ہے کہ حضرت مسیحؑ نے اپنے خاص شاگردوں کو یہ بتا دیا تھا کہ

۱۔ ذبیح اللہ اسماعیلؑ ہیں نہ کہ اسحٰقؑ۔

۲۔ نبیٔ موعود کا عہد اسماعیل سے ہوا تھا نہ کہ اسحٰق سے۔

۳۔ عہد کا رسول، بنی اسرائیل سے نہیں بلکہ بنی اسماعیل سے آئے گا۔

۴۔ تورات میں واضح تحریف کی گئی۔ اور حضرت اسحٰق کو ذبیح اللہ ظاہر کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ نبی موعود کا عہد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسحاق سے ہوا تھا۔ حالانکہ یہ بات سراسر غلط ہے۔

حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنے خاص شاگردوں پر ان مخفی حقائق کو منکشف کیا۔ انجیل برنباس میں لکھا ہے :۔

"اس وقت یسوع نے کہا جب رسول اللہ آئے گا تو وہ کس کی نسل سے ہو گا۔ شاگردوں نے جواب دیا داؤد کی نسل سے۔ تب یسوع نے جواب دیا تم اپنے آپ کو دھوکے میں نہ ڈالو کیونکہ داؤد اللہ تعالےٰ سے علم پا کر نبی موعود کو آقا اور خداوند کے نام سے پکارتا ہے۔ اگر آنے والا داؤد کا بیٹا ہوتا تو وہ اسے اپنا خداوند نہ کہتا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ (نبی موعود کا) عہد اسمٰعیل کے ساتھ کیا گیا تھا نہ کہ اسحاق کے ساتھ۔

تب شاگردوں نے کہا کہ اے استاد موسٰی کی کتاب میں یونہی کہا گیا ہے کہ عہد اسحٰق کے ساتھ کیا گیا۔

یسوع نے آہ سرد بھر کر جواب دیا "یہی لکھا ہوا ہے لیکن موسٰی نے اس کو نہیں لکھا اور نہ یشوع نے۔ بلکہ ہمارے احبار نے جو کہ خدا سے نہیں ڈرتے۔"

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم جبرئیل کے کلام مندرجہ تورات پر غور کرو گے تو تم کو ہمارے کاتبوں اور فقیہوں کی بد باطنی کا علم ہو جائے گا کیونکہ فرشتہ نے خدا تعالےٰ کا یہ پیغام دیا کہ اپنے پلوٹھے بیٹے اسماعیل کو ۔۔۔ قربانی کے طور پر پیش کر۔ پس اسحاق کیونکر پلوٹھا ہو سکتا ہے۔ حالانکہ جب وہ پیدا ہوا تھا اس وقت اسماعیل کی عمر ۱۴ (۱۴) سال کی تھی تب اس وقت شاگردوں نے کہا "بے شک فقیہوں کا دھوکا صاف ظاہر ہے۔"

(انجیل برنباس تلخیص فصل ۴۴)

اس حوالہ کو انجیل متی کے بین السطور کے ساتھ ملا کر دیکھیں۔ صاف ظاہر ہے کہ یہ حوالہ اصلی انجیل کا حصہ ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے یہ بتایا کہ بنی اسرائیل سے نبوت ختم ہو گئی اور عہد کا رسول حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے آئے گا برنباس کی انجیل میں مزید لکھا ہے کہ بعض یہودی علماء حضرت اسماعیل علیہ السلام کے متعلق تحریفاتِ تورات کو مانتے تھے۔ لیکن حرفِ مدعا زبان پر نہیں لاتے تھے کیونکہ اس قسم کی باتوں کا اظہار موت کو دعوت دینے کے مترادف تھا۔ (ملاحظہ ہو فصل ۱۹۰)

الغرض یہود کے لئے سب سے بڑی ناقابلِ برداشت بات یہی تھی کہ رسولِ عہد بنی اسرائیل میں نہیں بلکہ ان کے بھائیوں میں آنا ہے۔ اور یہ کہ اسرائیل پر نبوت ختم ہو گئی ہے۔

یہاں یہ بتانا بھی خالی از دلچسپی نہ ہو گا کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنے استدلال کی بنیاد زبورِ داؤد کے جس حوالہ پر رکھی ہے اس میں بھی یہی لکھا ہے کہ نبی موعود ایک عربی امام اور بادشاہ ملک صدق کی طرح آئے گا۔ زبور ۱۱۰ میں نبی موعود کے متعلق بشارت کے الفاظ ملاحظہ ہوں :

یہوواہ کا الہامی کلام میرے خداوند کے بارہ میں (یہ ہے)
"تو میرے داہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دوں۔ خداوند تیرے زور کا عصا صیہون سے بھیجے گا (یعنی یروشلم سے عصائے حکومت منتقل ہو جائیگا) تو اپنے دشمنوں میں حکمرانی کر۔ لشکر کشی کے دن تیرے لوگ خوشی سے اپنے آپکو پیش کرتے ہیں۔ تیرے پاس جوانوں کی ایک ایسی جماعت ہے جو کہ قطراتِ شبنم کی طرح ہیں جو کہ تقدس کے شان و شکوہ سے ہاں صبح کے بطن سے پیدا ہوئے[1]۔ یہوواہ نے قسم کھائی ہے (اس بات پر کہ) تیری امامت کی انتہا نہیں تو ابدی امام ہے۔ تو ملک صدق کی طرح (عربوں سے) مبعوث ہو گا۔
خداوند تیرے داہنے ہاتھ پر، اپنے قہر کے دن بادشاہوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ وہ قوموں کی عدالت کرے گا۔ ۔ ۔ ۔ وہ اس کے سر کو سر بلند رکھے گا۔

(زبور ۱۱۰ ترجمہ نیو ورلڈ ٹرانسلیشن)

اس بشارت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضور کے صحابہؓ کے اوصافِ جمیلہ بیان ہوئے ہیں۔ ملک صدق ایک صالح عرب بادشاہ تھا۔ تورات میں ان کی توصیف آئی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی ان کو عُشر دیا کیونکہ وہ یروشلم کے امام تھے۔ نبی موعود نے ملک صدق بن کر آنا تھا یعنی عربوں میں مبعوث ہونا تھا۔ اور نسلِ ابراہیم نے ان کو خراجِ تحسین پیش کرنا تھا۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے اسی بشارت کا حوالہ دے کر بتایا کہ آنے والے مسیحا نے داؤد کی نسل سے نہیں بلکہ ایک دوسری قوم سے برپا ہونا ہے۔ بنی اسرائیل نے تو اس کو ملک صدق کی طرح خراج پیش کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

[1] مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ - (الفتح) صحابہ رسول کی طرف اشارہ ہے :۔

نائب صدر موصیات کے لئے

ایک ضروری اعلان

(حضرت سیدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالیٰ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے تازہ خطبہ کی روشنی میں تمام نائب صدر موصیات کے لئے اعلان ہے کہ وہ دس دن کے اندر اندر جائزہ لے کر اطلاع دیں کہ ان کے شہر۔ قصبہ۔ گاؤں یا حلقہ میں

۱۔ کتنی موصیات ہیں ؟
۲۔ ان موصیات میں سے کتنی ناظرہ قرآن مجید جانتی ہیں ؟
۳۔ ناظرہ جاننے والیوں میں سے کتنی ترجمہ قرآن مجید جانتی ہیں ؟
۴۔ ترجمہ جاننے والیوں میں سے کتنی با تفسیر اپنی لیاقت کے مطابق جانتی ہیں ؟

نیز حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ ہر موصی کم از کم دو کو قرآن مجید پڑھائے جو ناظرہ جانتی ہیں وہ ناظرہ پڑھائیں جو ترجمہ جانتی ہیں وہ ترجمہ پڑھائیں۔ اور نائب صدر موصیات کا فرض ہو گا کہ ہر ماہ باقاعدگی سے تعلیم القرآن کی رپورٹ بھجواتی رہیں۔

تمام نائب صدر موصیات جلد سے جلد یہ جائزہ مع اپنے مکمل کوائف کے رقعہ ارسال کریں۔

نیز جن شہروں یا گاؤں میں ابھی تک نائب صدر موصیات کا انتخاب نہیں ہوا وہاں کی لجنہ جلد از جلد انتخاب کر کے اطلاع دیں تا کہ ان کو ہدایات دی جا سکیں ٭

فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ میں داخلہ

فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ جو عرصہ دس سال سے زیرِ اہتمام لجنہ اماء اللہ قائم ہے کے سالانہ نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نرسری تا مڈل کلاسز میں داخلہ یکم شہادت (اپریل) سے شروع ہے۔ ماحول خوشگوار اور نتائج حوصلہ افزاء ہیں۔ نیز ادارہ ہذا کو حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ ایم۔ اے صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی ذاتی نگرانی و سرپرستی کا شرف حاصل ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو داخل کر کے ادارہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

ہیڈ مسٹریس
فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

"مومن کا کام ہے کہ ہمیشہ دعا میں لگا رہے"

(المسیح الموعود)

مرسلہ محمد انور حق صاحب گنج مغلپورہ لاہور

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝ (بقرہ)
یعنی اے میرے بندو! میرے ذکر میں مشغول رہا کرو۔ میں تمہارا خیال رکھوں گا اور میری ناشکری کبھی نہ کرنا۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہنا چاہیئے اور دعائیں کرتا رہنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ دعائیں قبول کرتا ہے اور سنتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي۔

یعنی میں دعا کرنے والے کی دعا کو سنتا اور قبول کرتا ہوں۔ بشرطیکہ دعا کرنے والا عاجزی اور انکساری سے دعا کرے۔
حضرت مسیح موعود علیہ السلام دعا کے متعلق فرماتے ہیں:۔

۱۔ "یاد رکھو دعا جیسی کوئی چیز نہیں اس لئے مومن کا کام ہے کہ ہمیشہ دعا لگا رہے اور اس استقلال اور صبر کے ساتھ دعا کرے اور اس کو کمال کے درجہ تک پہنچا دے اپنی طرف سے کوئی کمی اور دقیقہ فروگذاشت نہ کرے اور اس بات کی بھی پرواہ نہ کرے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا بلکہ

گر نباشد بدوست راہ بردن
شرط عشق است در طلب مردن

جب انسان اس حد تک دعا کو پہنچاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس دعا کا جواب دیتا ہے۔ جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے
اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ یعنی تم مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا اور تمہاری دعا قبول کروں گا۔ حقیقت میں دعا کرنا بڑا ہی مشکل ہے جب تک انسان پورے صدق و صفا کے ساتھ اور صبر اور استقلال سے دعا میں لگا نہ رہے تو کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔
(ملفوظات جلد پنجم ص۱۰۵)

(۲) "ہمارا تو سارا دار و مدار ہی دعا پر ہے دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے دعا سے انسان ہر ایک بلا اور فرض سے بچ جاتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص۱۵)

(۳) "دعا کی مثال ایک چشمہ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے وہ جب چاہے اس چشمہ سے اپنے آپ کو سیراب کر سکتا ہے جس طرح ایک مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی۔ اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے۔ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔" (ملفوظات جلد ہفتم ص۵۹)

(۴) "دعا میں اللہ تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوا اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا تعالیٰ اُس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔ . . . ہمارے نزدیک دعا سے بڑھ کر اور کوئی تیز ہتھیار نہیں۔ سعید وہ ہے جو اس بات کو سمجھے کہ خدا تعالیٰ اب دین کو کس راہ سے ترقی دینا چاہتا ہے۔" (ملفوظات جلد نہم ص۲۴-۲۳)

حضور فرماتے ہیں:۔

دعا جیسی کوئی چیز نہیں
دُعا میں بہت تاثیر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔
"پس دعائیں کرو اور اپنے نفس پر غور و فکر کرو۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔ اور سمجھ لو کہ تمہیں جو کچھ برکت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہی حاصل ہے۔"
(خطبہ جمعہ ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء)

پھر فرماتے ہیں:۔
"جماعت کو چاہیئے کہ ذکر الٰہی میں بھی اپنے اوقات خرچ کرے تو اس کا قلب خدا کا جلوہ گاہ بن جائے اور اس کے انوار کا اس پر نزول شروع ہو جائے۔ جب انسان ذکر الٰہی سے اپنے دل کی کیفیت کو بدل ڈالے۔ تو اس کا وہ مقصد پورا ہو جاتا ہے جس کے لئے اسے دنیا میں بھیجا گیا ہے۔ پس میں پھر جماعت کو کہتا ہوں کہ وہ نماز کے علاوہ ذکر الٰہی بھی کرے۔"
(الفضل جلد ۱۳ ص۱ پرچہ ۱۱ دسمبر ۱۹۲۵ء)

آپ اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں:۔
غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی احباب جماعت کو کثرت سے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"ہماری زبانوں سے اس کثرت سے تحمید اور درود شریف نکلنا چاہیئے کہ شیطان کی ہر آواز ان کی لہروں کے نیچے دب جائے۔" (الفضل ۱۵ مارچ ۱۹۶۹ء)

مزید برآں حضور نے ان ایام دعائیں کرنے پر بہت زور دیا ہے اور حسب ذیل دعاؤں کا التزام کے ساتھ ورد کرنے کی تحریک فرمائی ہے
۱۔ رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا۔
۲۔ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔

آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اور اقتباس درج کرتا ہوں آپ فرماتے ہیں:۔
"بالآخر میں کہتا ہوں دعا کرو یا دعا کراؤ۔ پاکیزگی اور طہارت پیدا کرو استقامت چاہو۔ اور توبہ کے ساتھ گر جاؤ۔ کیونکہ یہی استقامت ہے۔ اس وقت دعا میں قبولیت، نماز میں لذت پیدا ہوگی ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ۔"
(ملفوظات جلد نہم ص۲۴)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دُعا کرنے کی صحیح توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

انصار اللہ توجہ فرمائیں

"مومن کبھی بوڑھا نہیں ہوتا"

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔
"مومن کا محرک یہ ہوتا ہے کہ یہ بھی لینا ہے اور وہ بھی لینا ہے۔ اس کی مثال بچہ کی سی ہوتی ہے۔ جس کی ترقی محبت کے ماتحت ہوتی ہے۔ اس کی بڑی بڑی اُمنگیں ہوتی ہیں . . . پس مومن کبھی بوڑھا نہیں ہوتا۔ کیونکہ جسم کے بڑھاپے کی وجہ سے بڑھاپا نہیں آتا۔ بلکہ روح کے بڑھاپے سے آتا ہے۔"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد مبارک کے مطابق اپنے اندر روح پیدا کریں اور دفتر دوم تحریک جدید کی تمام تر ذمہ داری کو جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ پر ڈالی ہے۔ عزم اور استقلال کے ساتھ نبھانے کی کوشش فرمائیں۔
اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی راہ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور محض اپنے فضل و کرم سے ہم کو نمایاں اور شاندار کامیابیوں سے نوازے۔ آمین۔
(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہنامہ الفرقان کا ایک مقالہ

ماہنامہ الفرقان فروری ۶۹ء میں ایک مضمون "سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت احمد قادیانی کا عشق" شائع ہوا ہے۔ جسے احباب نے بہت پسند فرمایا ہے مکرم ڈاکٹر محمد شریف صاحب تہہ عزیز نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ یہ مضمون کثرت سے تقسیم ہونا چاہیئے اس سے بہت سی غلط فہمیاں دور ہو سکتی ہیں انکی تجویز ہے کہ اسے ایک ہزار (کم از کم) شائع کیا جائے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے پچیس روپے بھی بھجوائے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس عمدہ تجویز کے بارے میں اپنی رائے سے مطلع فرمائیں۔ (منیجر الفرقان ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۵۳۴

میں خواجہ داؤد احمد ولد خواجہ محمد عبد اللطیف صاحب قوم وائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۱-۶۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۵۰ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ خواجہ داؤد احمد کوارٹر ۱/۱۸۱ جی ۔ ۷ ۔ ۳/۳ اسلام آباد

گواہ شد:۔ منیر احمد سنوری ولد بشیر احمد صاحب سنوری اسلام آباد

گواہ شد:۔ شریف احمد ابن مولوی صالح محمد صاحب اسلام آباد۔

مسل نمبر ۱۹۵۳۵

میں حمیدہ لطیف بنت شیخ عبد اللطیف صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۵-۶۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے -/۱۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ حمیدہ لطیف ۹۰۲/L ۶/۶/G اسلام آباد

گواہ شد:۔ شیخ عبد الرحیم برادر موصیہ اسلام آباد

گواہ شد:۔ شیخ عبد الحلیم برادر موصیہ اسلام آباد

مسل نمبر ۱۹۵۳۶

میں کنیز فاطمہ زوجہ ملک محمد یار صاحب مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ در اسلام آباد ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۶-۶۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ... ۸۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۱۲ ۳/۴ تولے مالیتی ۱۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ کنیز فاطمہ حویلی مجوکہ حال ۱-۱/6/G.8/169 اسلام آباد۔

گواہ شد:۔ محمد یار (خاوند موصیہ) اسلام آباد۔

گواہ شد:۔ شریف احمد مجوکہ (برادر موصیہ) اسلام آباد

مسل نمبر ۱۹۵۳۷

میں صبیحہ لطیف بنت شیخ عبد اللطیف صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۵-۶۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے -/۱۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ صبیحہ لطیف ۹۰۲/L ۶/۶/G اسلام آباد

گواہ شد:۔ شیخ عبد الرحیم برادر موصیہ

گواہ شد:۔ شیخ عبد الحلیم برادر موصیہ

مسل نمبر ۱۹۵۳۸

میں ناصرہ منیر زوجہ منیر احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۶۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ... ۲۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۷ ۱/۲ تولے اثاثہ مالیتی ... ۹۷۵ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ ناصرہ منیر ۲۶۸/۷ ۳-۳/۷/۹ اسلام آباد۔

گواہ شد:۔ فیروز الدین اسلام آباد

گواہ شد:۔ منیر احمد سنوری ولد بشیر احمد سنوری اسلام آباد۔

مسل نمبر ۱۹۵۳۹

میں امۃ الرفیق زوجہ رشید احمد صاحب چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمد ساکن اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۹/۶۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ... ۲۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۷ ۳/۴ تولے مالیتی ... ۸۷۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ امۃ الرفیق C/500 ۳/۷ اسلام آباد

گواہ شد:۔ رشید احمد چیمہ

گواہ شد:۔ شریف احمد ولد مولوی صالح محمد اسلام آباد۔

عمل! عمل!! عمل!!!

کوئی لائحہ عمل یا منشور چاہے اپنے اندر کس قدر ہی جاذبیت کیوں نہ رکھتا ہو بے معنی بے سود ہے تا وقتیکہ اس پر پوری طرح عمل کیا جائے۔ ورنہ "لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ" کی روشنی میں خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو مول لینے والی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے بچائے۔ لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ انصار اللہ کے جملہ عہدیداران اور اراکین اس زمان کی روشنی میں اپنا محاسبہ فرمائیں گے کہ وہ کہاں تک اپنا دستور اساسی کے لائحہ عمل کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں (نائب قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

دُنیا کے مختلف ملکوں میں زبردست زلزلے، پیرو میں ۵۰ افراد ھلاک

ہزاروں مکانات تباہ ہو گئے، دریاؤں میں سیلاب سے بستیں بہہ گئیں

الجزیرہ ۱۷ اپریل، بحیرہ روم کے نواحی ممالک میں زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ ترکی میں زلزلہ سے اڑھائی سو مکانات تباہ ہو گئے۔ البانیہ میں ایک سو عمارتیں منہدم ایک شخص اور ۵ مجروح ہوئے۔ مغربی الجزائر میں زلزلہ سے شدید نقصان ہوا ہے مگر ابھی تک اس کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ خیال ہے کہ ان تمام ملکوں میں بھاری جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔

البانیہ کے جنوبی علاقہ میں کل صبح زبردست زلزلہ آیا جس سے ایک بچہ ہلاک ہوا اور ۶۵ افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں گیارہ کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ البانیہ کے ریڈیو نے بتایا ہے کہ اس زلزلے سے ایک ہزار سے زائد عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ اس کے علاوہ چھ دوسرے قصبوں اور دیہات میں دو ہزار سے زائد عمارتیں گر کر تباہ ہو گئیں۔ البانیہ کی حکومت زلزلہ والے علاقوں میں ہنگامی امدادی کام کر رہی ہے۔ شمالی الجزائر کے علاقے میں بھی زلزلے کے زبردست جھٹکے محسوس کئے گئے۔ اس سے متعدد عمارتیں گر کر تباہ ہو گئیں ابھی تک نقصان کی تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔ کل صبح وسطی جاپان میں زبردست زلزلہ آیا۔ اس سے ہونے والے جانی نقصانات کی تفصیلات ابھی موصول نہیں ہوئیں۔ تاہم خیال ہے کہ اس زلزلہ سے متعدد افراد ہلاک و زخمی اور متعدد عمارتیں گر کر تباہ ہوئی ہوں گی۔ ادھر پیرو کے جنوب مشرقی علاقے میں زبردست بارش کی وجہ سے سیلاب آگیا۔ بارش سے ۲ بڑی چٹانیں گر پڑیں جس سے کم از کم ۵۰ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ دریائے ارازکاس، ہوبو اور نوردمایو میں زبردست سیلاب آگیا۔ سیلاب کے پانی میں متعدد مکانات و بستیں بہہ گئیں۔ کیلیفورنیا میں بھی زلزلہ کے زبردست جھٹکے محسوس کئے گئے تاہم یہ جھٹکے اتنے شدید نہ تھے اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔

بھارتی بحریہ میں میزائل بردار جہازوں کا بیڑہ

کلکتہ ۱۰ اپریل۔ بھارتی بحریہ کے کمانڈر انچیف ایڈمرل اے کے چیٹرجی نے کہا ہے کہ پاکستان کا مقابلہ کرنے کے لئے بھارت نے اپنی بحریہ کو مضبوط بنا لیا ہے۔ اور اسے مزید مضبوط بنانے کے لئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لئے بھارت نے حال ہی میں چھ آبدوزیں حاصل کی ہیں۔ جبکہ پاکستان اس سال فرانس سے تین آبدوزیں حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ بات انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہی۔

ایڈمرل اے کے چیٹرجی نے کہا کہ بھارت اپنی بحریہ کو مضبوط بنانے کے لئے چھوٹے جہازوں پر مشتمل ایک ایسا بیڑا حاصل کرے گا جس میں گائیڈڈ میزائل نصب ہوں گے۔

امریکہ کے جہاز پوبلو کا حوالہ دیتے ہوئے ایڈمرل چیٹرجی نے کہا کہ چھوٹے جہاز ملک کے سمندری حصہ میں موثر طریقے پر گھوم پھر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے جدید بحری اڈہ بنانے کا منصوبہ بنایا ہے اور اس مقصد کے لئے خلیج بنگال کے جزائر انڈیمان کے مقام بلیئر کو منتخب کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ۱۹۷۱ء تک یہاں جیٹی مکمل کر لی جائے گی۔ بھارتی اور پاکستانی بحریہ کی طاقت کا موازنہ کرتے ہوئے بھارتی بحریہ کے کمانڈر نے کہ بھارت کے پاس پاکستان کی نسبت زیادہ آبدوزیں ہیں۔ بھارت نے حال ہی میں چھ آبدوزیں حاصل کی ہیں جبکہ پاکستان امسال ۳ آبدوزیں فرانس سے خریدے گا۔

سرکاری اور میونسپل واجبات کی ادائیگی کا حکم

ملتان ۱۷ اپریل۔ مارشل لاء سب ایڈمنسٹریٹر سیکٹر ۵ زون اے نے دو مارشل لاء آرڈر جاری کئے ہیں، جن میں کہا گیا ہے کہ تمام سرکاری واجبات مقررہ مدت کے اندر ادا کر دیئے جائیں۔ ایک آرڈر کے ذریعہ ملتان سول ڈویژن میں مالیہ اراضی اور دوسرے واجبات کی ادائیگی کے لئے ۵ رجون آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ بہاولپور سول ڈویژن کے تمام واجبات ۵ رمئی تک جمع کرانے ہوں گے۔

تاج الصحت

یہ ۱۳۰ صفحہ کی بے مثل اور بے نظیر کتاب دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۵۳۰ کراچی سے مفت منگوا کر تنہائی میں آرام سے بیٹھ کر پڑھئے انشاء اللہ سب روگ دور ہو جائیں گے

مکرم چوہدری نور محمد صاحب چیف اکاؤنٹنٹ کریسنٹ فیکٹری بوریوالہ ضلع ملتان

بواسیر کے لئے تیر بہدف دوا

پائلز کیور

استعمال کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ :-

اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی، ایک سال گزر چکا ہے نہ خون آیا اور نہ کھجلی ہوئی، یہاں تک کہ مسّے سکڑ کر قریب الاختتام ہو گئے ہیں

مکمل کورس ۱۰/-

تفصیلی لٹریچر بلا ڈاک خرچ بالکل مفت منگوائیں،

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

کھول کے دیکھو دوستو اک مرغی خانہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ سے سال میں ۲۵۰ سے بھی زائد انڈے دینے والی نسل کے ایک روزہ چوزے، تین ہفتہ کی پٹھیاں (۹۰ فیصد) حاصل کرنے کے لئے آرڈر بک کریں، ڈیڑھ سالہ مرغیاں اور بٹھانے والے انڈے ہر وقت مل سکتے ہیں۔

۱۔ ریٹ ایک روزہ چوزے	۱۵۰/-	روپے سینکڑہ
۲۔ ایک ہزار سے زائد آرڈر پر	۱۲۵/-	روپے سینکڑہ
۳۔ تین ہفتہ کی پٹھیاں (۹۰٪)	۷۵۰/-	روپے سینکڑہ
۴۔ ڈیڑھ سالہ مرغی	۱۲/-	روپے فی مرغی
۵۔ بٹھانے والے انڈے	۶/-	روپے درجن

مینجر خلیل پولٹری فارم، ربوہ

اعلان دارالقضاء

مکرم محمد اسماعیل صاحب مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محمد اسماعیل صاحب وفات پا چکے ہیں، مرحوم کی امانت ذاتی صدر انجمن احمدیہ میں مبلغ ۲۹۸/۷۵ روپے جمع ہیں، یہ رقم عفور احمد صاحب چک ۲۱ ددھ ڈاکخانہ سکرنڈ ضلع نوابشاہ سندھ کو ادا کر دی جائے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے،

(۱) محمود احمد صاحب (۲) گلزار احمد صاحب پسران محمد اسماعیل مرحوم،

اگر کسی وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دی جائے،

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

میرے دو بچوں عبدالواسع اور عبدالوحید کا ہرنیا کا اپریشن لائلپور ہسپتال میں ہوا ہے، ہر دو بچوں کی صحت یابی اور درازی عمر کی جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

رشیخ عبدالمجید مراد کلاتھ مارکیٹ لائلپور)

۲۔ میرے والد محترم چوہدری عبدالحق صاحب درویش قادیان کی پیرانہ سالی کی وجہ سے صحت اکثر کمزور رہنے لگ گئی ہے۔ میں جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست کرتا ہوں کہ دعا فرمائیں، اللہ تعالیٰ میرے بزرگ اباجان کو صحت و سلامتی والی عمر دراز بخشے، آمین۔

(انوار الحق کارکن امور عامہ ربوہ)

حضرتِ چوہدری محمد حسین صاحب کی وفات

بقیہ صفحہ اوّل

حضرت چوہدری صاحب مرحوم جھنگ شہر کے رہنے والے تھے، خلافتِ اولیٰ کے آخری ایام میں ایک خواب کی بناء پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے شروع ہی سے بہت متقی پرہیزگار اور بڑی کثرت سے دعائیں کرنے والے تھے، سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کے بعد آپ کو اللہ تعالیٰ نے روحانیت میں غیر معمولی ترقی عطا فرمائی اللہ تعالےٰ نے آپ کو استجابت دعا اور رؤیا و کشوف کی نعمت سے نوازا اور اپنے خاص فضل کے ماتحت دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمایا۔ آپ کی زندگی تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کی آئینہ دار اور احمدیت کے ذریعہ رونما ہونے والے عظیم روحانی انقلاب کا ایک درخشندہ ثبوت تھی عجز و انکسار، للّٰہیت اور دوسروں کے لئے ہمدردی کا مادہ آپ میں بدرجہ اتم پایا جاتا تھا آپ خدمت و فدائیت کا گویا ایک مجسمہ تھے جماعت احمدیہ جھنگ شہر کے عرصہ تک صدر رہے نیز سالہا سال تک امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان کی حیثیت سے بھی قابل قدر خدمات سرانجام دینے کا موقع ملا۔ پھر پیرانہ سالی میں بھی اپریل ۱۹۵۹ء سے دسمبر ۱۹۶۲ء تک جب کہ آپ اپنے مایۂ ناز فرزند محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے پاس لندن میں مقیم تھے، آپ نے جماعت احمدیہ انگلستان کے سیکرٹری تعلیم و تربیت کی حیثیت سے کچھ کم قابل قدر خدمات سرانجام نہیں دیں، الغرض آپ نے عمر بھر خدمات بجالا کر اور مخلوق خدا کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچا کر ایک حقیقی مومن کی حیثیت سے دنیا میں بہت کامیاب زندگی گزاری۔

حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم ۲۲ مارچ کو کراچی سے (جہاں آپ اپنے فرزند مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب انجنیئر کے ہاں رہائش پذیر تھے۔) اپنے دوسرے فرزند مکرم چوہدری عبدالقادر صاحب ڈویژنل سرجن کے پاس ملتان تشریف لائے۔ یہاں آنے کے دو روز بعد یعنی ۲۵ مارچ کو آپ کو ذیابیطس اور بندش پیشاب کے عوارض کے علاوہ اچانک دل کی تکلیف ہو گئی جب علاج معالجہ کے باوجود افاقہ نہ ہوا تو ۳ اپریل کو کراچی سے مکرم ڈاکٹر حامد شفقت صاحب کو بلایا گیا، انہوں نے معائنہ کے بعد علاج کی غرض سے کراچی چلنے کا مشورہ دیا چنانچہ آپ ۴ اپریل کو بذریعہ ہوائی جہاز ملتان سے واپس کراچی تشریف لے گئے۔ جہاں آپ کو جناح ہسپتال کے سپیشل وارڈ میں داخل کیا گیا۔ مکرم ڈاکٹر زکی حسن صاحب اور مکرم ڈاکٹر حامد شفقت صاحب آپ کا بڑی توجہ سے علاج کرتے رہے۔ کراچی واپس جا کر پہلے تو طبیعت کچھ سنبھل گئی تھی لیکن چند روز بعد طبیعت پھر اچانک زیادہ ناساز ہو گئی۔ اور آپ ، اپریل کو تین بجے علی الصبح داعیٔ اجل کو لبیک کہہ کر مولائے حقیقی سے جا ملے۔

آپ نے ۲ صاحبزادیاں اور سات فرزند اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے صاحبزادگان میں محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے علاوہ مکرم چوہدری محمد عبدالسمیع صاحب ایگزیکٹو انجنیئر شیخوپورہ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب انجنیئر کراچی مکرم چوہدری عبدالماجد صاحب فیکٹری مینیجر گلیکسو لیبارٹریز چاٹگانگ مکرم چوہدری عبدالقادر صاحب ڈویژنل سرجن ملتان۔ مکرم چوہدری محمد عبدالرشید صاحب کاسٹ اینڈ ورک اکاؤنٹنٹ لندن، اور مکرم چوہدری عبدالوہاب صاحب یونائیٹڈ بنک کراچی شامل ہیں۔ مکرم چوہدری محمد عبدالرشید صاحب لندن سے ۳۱ مارچ کو کراچی پہنچ گئے تھے، اور محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب علالت کی اطلاع موصول ہونے پر ۴ مارچ کی صبح کو نیویارک سے (جہاں پچھلے دنوں آپ گئے ہوئے تھے) بذریعہ ہوائی جہاز کراچی تشریف لے آئے تھے، چنانچہ حضرت چوہدری صاحب کے جملہ فرزندان اور ہر دو داماد مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب ریڈیو الیکٹرک سنٹر ملتان چھاؤنی اور ملک بشیر احمد صاحب بشیر میڈیکو ملتان اور دیگر اعزہ جنازہ کے ہمراہ ربوہ آئے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ میاں بشیر احمد صاحب علی امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ اور مکرم میاں ناصر علی صاحب کے علاوہ بعض غیر از جماعت دوستوں نے بھی جھنگ سے ربوہ پہنچ کر نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی۔ اسیطرح مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان اور بعض دوسرے دوست بھی ملتان سے ربوہ پہنچ کر نماز جنازہ اور تدفین میں شریک ہوئے۔

ادارۂ الفضل حضرت چوہدری صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ محترمہ (جو مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب صدر محلہ دارالبرکات ربوہ کی ہمشیرہ ہیں) محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اور آپ کے جملہ برادران اور ہمشیرگان نیز دیگر اعزہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ اللہ تعالےٰ حضرت چوہدری صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے نیز آپ کی خدمت گزار و اطاعت شعار سعادت مند اولاد اور جملہ دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرما کر دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما کر اپنی رضا اور خوشنودی سے نوازتا رہے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے میڈیکل مشنری مقیم نائجیریا

محترم کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب حرکت قلب بند ہونے سے انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

نائجیریا (مغربی افریقہ) سے یہ افسوسناک اطلاع ملی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے میڈیکل مشنری مقیم نائجیریا محترم کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب ۵ اپریل ۱۹۶۹ء بروز ہفتہ حرکت قلب بند ہونے سے بعمر ۶۷ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

محترم شاہ صاحب مرحوم ۱۹۶۱ء سے نائجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں احمدیہ ڈسپنسری کے انچارج تھے، اور نہایت اخلاص، محنت اور جانفشانی سے خدمات بجا لا رہے تھے۔ آپ میں خدمت و فدائیت کا ایک خاص رنگ پایا جاتا تھا۔ اسی جذبہ کے ماتحت آپ پیرانہ سالی میں بھی وطن سے ہزارہا میل دور خدمات بجالانے میں مصروف تھے اور بالآخر آپ نے خدمات بجالانے کے دوران ہی دیارِ غیر میں جان جان آفریں کے سپرد کر کے شہادت کا مرتبہ پایا۔ ہرچند کہ آپ میڈیکل مشنری تھے، تاہم طبی خدمات کے علاوہ آپ نے دعوت پیغام حق کی اشاعت میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اور اس میدان میں بھی اہم خدمات سرانجام دیں۔ آپ کا تابوت بذریعہ ہوائی جہاز پاکستان لانے کی کوشش کی جا رہی ہے

ادارہ الفضل محترم کرنل صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ (جو آپ کے ساتھ نائجیریا میں ہی مقیم تھیں) آپ کی اولاد اور دیگر اعزہ کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے مقام قرب سے نوازے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

تعلیم القرآن اور خدام الاحمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۱۴ شہادت ۱۳۴۸ ہش میں ارشاد فرمایا ہے کہ ہر خادم قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرے۔

قائدین نگرانی کریں کہ خدام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت کے مطابق متعلقہ نظام سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، اس سلسلہ میں قائدین جلد از جلد اپنی اپنی مجلس کا مرکز میں جائزہ بھجوائیں۔ اسیطرح قائدین اضلاع اپنے اپنے ضلع میں خاص طور پر تعلیم القرآن کے لئے ایک ناظم تعلیم مقرر کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت

دفتر انصار اللہ مرکزیہ کو ایک چوکیدار (مالی) کی ضرورت ہے مرکز سلسلہ میں رہائش رکھنے کے خواہشمند دوست ۱۶/۴ کو بوقت نو بجے صبح صدر صاحب مقامی کی مصدقہ درخواستیں لے کر دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں پہنچ جائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)